فحاشی و عیاشی

تحریر ۔ محمد جواد پسروری

جلتا ہوا اسلام کا گھر دیکھ رہا ہوں
ہوں ماہی بے آب مگر دیکھ رہا ہوں
عریانی و فحاشی کے جانکاہ نظارے
دل سوزی سے ہر شام و سحر دیکھ رہا ہوں

فحاشی چنگاری کی طرح ہوتی ہے جو شروع میں سلگتی ہے اور بے ضرر معلوم ہوتی ہے مگر جلد ہی اس آگ بھڑک اٹھتی ہے اور خطرناک تباہی کا باعث بنتی ہے اور جو انسان آگ سے کھیلتا ہے وہ جلنے سے نہیں بچ سکتا اس لئے اللہ تعالیٰ نے فحاشی کے قریب جانے سے منع کیا ہے۔

جنسی جذبات کو اکسانے والے سب فعل عریاں و بیہودہ فلمیں ' برہنہ تصاویر ' جنسی ڈرامے ' فحاشی کے اڈے ' رقص و سرود کی محفلیں اور شراب نوشی فحاشی ہی کے زمرے میں آتی ہیں۔ انسان اکثر مغربی تہذیب کی ان برائیوں اور بے حیائیوں کی طرف بتدریج بڑھ کر جرائم کا مرتکب ہوتا ہے۔ اسے جوا ' بدکاری ' زنا کاری ' چوری ' رشوت ' ڈاکے اور لوٹ کھسوٹ کرنے کی رغبت اور ہمت و طاقت ہوتی ہے کچھ لوگ فحاشی کو فیشن اور دل بہلانے کا ذریعہ گردانتے ہیں۔ حالانکہ یہی ملک اور قوم کی بربادی کا سبب ہے۔

زمانہ جاہلیت میں مشرک بت تراشتے ' ان کی پوجا کرتے اور ان کے گرد برہنہ جسم طواف کرتے تھے۔ موجودہ دور میں فحاشی کو اعلانیہ رواج دینے کے لئے کلچر سنٹر ' آرٹ کونسل ' اوپن تھیٹر اور فحاشیت کے لئے تصاویر کی نمائش کی صورت میں آرٹ گیلریاں بنائی گئی ہیں۔ جو جنسی بے راہ روی کو فروغ دینے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ اسلام آباد میں ثقافت کا نام دے کر بے غیرتی اور بے شرمی پھیلائی گئی۔ کیا یہ اسلام آباد ہے ؟ نہیں یہ گناہ کا سب سے بڑا اڈہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فحاشی کو حرام قرار دیا ہے اور فعل بد کے نزدیک جانے یعنی ان اداروں میں شمولیت سے منع فرمایا نفس اور شیطان انسان کو آہستہ آہستہ چھوٹے گناہوں سے بڑے گناہوں کی طرف پھسلاتا ہے اس کا ضمیر شروع میں ملامت کرتا ہے مگر بری سوسائٹی کے اثرات سے اس کی باطنی قوت اور ضمیر کمزور ہو جاتا ہے اور وہ بدی کو بدی نہیں سمجھتا اس وقت ہمیں لاکھوں کی

تعداد میں ایسے لوگ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں جو روحانی مریض ہیں اور جن کے ضمیر مردہ ہو چکے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو دین اور ملک کے لئے ناسور ہیں۔ ارشاد رب العزت ہے۔

لا تقربوا الفواحش ما ظهر منها وما بطن (الانعام ۱۵۱) فحاشی کے نزدیک مت جاؤ وہ اعلانیہ ہو خواہ پوشیدہ۔

ایک جگہ فرمایا۔ **قل انما حرم ربی الفواحش ما ظهر منها وما بطن** (اعراف ۳۲) آپ فرما دیں کہ یقیناً میرے پروردگار نے فواحشات کو حرام کیا ہے ان میں سے جو ظاہر اور باطن ہیں۔ ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔ **ويريد الذين يتبعون الشهوات ان تميلوا ميلا عظيما** (النساء ۲۷) جو لوگ شہوت پرست ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم انتہائی ٹیڑھا پن اختیار کرو۔

فحاشی کوئی معمولی برائی نہیں ہے یہ تو صریحاً" شیطانی فعل ہے اور شیطان فحاشی کی دعوت و ترغیب دیتا ہے شیطان ملعون کی ترغیب سے جو مسلمان فحاشی کی ترغیب پھیلاتے ہیں وہ شیطان کی پیروی کرتے ہیں ایسے لوگ خدا پرستی کو چھوڑ کر شہوت پرست ہوتے ہیں۔ شیطان کی طرح اور اسلامی طرز زندگی کی مخالفت کرتے ہیں اسلامی اصولوں کو فرسودہ کہتے ہیں اور خود نام نہاد ماڈرن ' پروگریسو اور ترقی پسند بنتے ہیں حالانکہ ان کا طرز زندگی شیطان پرستی کا مظہر ہے ان کا معاشرہ بدترین معاشرہ ہے اسلامی احکام واضح ہیں پاکستان کی ثقافت کے نام پر رقص و سرود کی محفلیں ہر گز جائز نہیں ہیں

یہ معاشرہ اس شعر کے عین مصداق ہے

نئے انداز پائے نوجوانوں کی طبیعت نے
یہ رعنائی یہ بیدای یہ آزادی یہ بے باکی

کئی برس گزر جانے کے بعد بھی اقبال ہمیں پکار رہا ہے۔

چھوڑ یورپ کے لئے رقص بدن کے خم و پیچ
روح کا رقص میں ہے ضرب کلیم اللهی!
صلہ اس رقص کا ہے تشنگی کام دہن
صلہ اس رقص کا درویشی و شاہنشاہی

ارشاد رب العزت ہے

یا ایھا الذین امنو لا تتبعوا خطوت الشیطن ومن یتبع خطوت الشیطن فانہ یامر بالفحشاء والمنکر

اے ایمان والو! تم شیطان کے قدموں پر مت چلو جو شخص شیطان کی پیروی کرے گا یقیناً شیطان اسے فحاشی اور نامعقول کاموں کی طرف رغبت دلاتا ہے۔ (النور ۲۱)

ایک اور جگہ فرمایا۔

لا تقربوا الزنی انہ کان فاحشہ وساء سبیلا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ زنا نہ کرو فرمایا زنا کے قریب بھی نہ جاؤ کیونکہ وہ بڑی فحاشی ہے اور طرز عمل بد ترین ہے۔ (بنی اسرائیل ۳۲)

فحاشی صریحاً" بے حیائی ہے ' بے حیائی اور ایمان کسی مسلمان میں اکٹھے نہیں ہو سکتے حیا مسلمان کے ایمان کا جزو ہے صاحب ایمان صاحب حیا و عقل ہوتا ہے جیسا کہ ارشاد نبویؐ ہے۔

اذا زنا العبد خرج منہ الایمان فکان فوق راسہ کال کالظلتہ فاذا خرج من ذالک العمل رجع الیہ الایمان ۔ مشکوۃ یعنی جب آدمی زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل جاتا ہے تو وہ اس کے سر پر چھتری کی مانند ہوتا ہے جب وہ اس عمل سی واپس آتا ہے تو ایمان بھی اس میں لوٹ آتا ہے۔

ابن ماجہ میں ہے کہ ہر دین کی ایک صفت ہوتی ہے اور اسلام کی صفت حیاء ہے۔ مشکوۃ میں ہے حیا ایمان کا جزو ہے ایمان دار جنت میں جائے گا اور فحاشی گندگی میں ہے اور گندگی دوزخ میں جائے گی۔ ابن ماجہ میں ہے جس چیز میں فحاشی ہو وہ اس کو عیب دار کر دے گی۔ جس چیز میں حیا ہو اس کو زینت والا کر دے گی۔

جو شخص حیا کو ترک کر دے گا وہ فحاشی کا مرتکب ہو گا معاشرے کا بدترین طرز عمل شراب نوشی اور زنا ہے جن کی ابتداء فحاشی سے ہوتی ہے۔ عریانی اور گندے ناچ گانوں سے ہم آنکھوں اور کانوں کے زنا کے مرتکب ہوتے ہیں امام الانبیاء و المرسلینؐ نے فرمایا زندہ تو کجا مردہ کے خفیہ اعضاء دیکھنے سے منع فرمایا آپ کا ارشاد ہے۔ اے علیؓ اپنی ران کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف دیکھو (مشکوۃ)

ایک اور جگہ ارشاد احمد مجتبیٰؐ ہے۔

سابق انبیاء کے کلام میں جو بات لوگوں نے ہمیشہ پائی ہے وہ یہ ہے کہ جب تم نے شرم و

حیا کو چھوڑ ہی دیا ہے تو پھر جو دل چاہے کرو (بخاری) یعنی تمام انبیاء نے انسانوں کو حیا کا حکم دیا اور تمام عمر فحاشی کے خلاف تلقین کی جس نے شرم و حیا کو ترک کر دیا اس سے انہوں نے بیزاری کا اظہار کیا بدی کے خلاف ہر لحہ جہاد ہی اسلامی زندگی ہے۔ نبی معظمؐ نے فرمایا تم عورتوں کے قریب ہونے سے بچو (مسلم)

ایک طرف تو یہ ارشاد ہے ادھر ہمارے ہاں کیا ہے ایک دینی جماعت ہے ان کے ایک مولوی صاحب نے کہا ہے کہ لڑکے لڑکی کے مخلوط ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے وہ (Love) محبت کی شادی کر سکتے ہیں۔ یہ ہے انسان سے حیا ختم ہو جانا۔

یہ دیکھو نبی اکرمؐ کا خاکہ ایک دن ام سلمہؓ اور میمونہؓ بیٹھی ہوئی تھیں کہ اچانک ابن ام مکتومؓ آئے تو نبی معظمؐ نے فرمایا پردہ کر لو۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ تو اندھے ہیں۔ تو اللہ کے رسولؐ نے فرمایا کہ تم دونوں اندھی ہو یا تم کو نظر نہیں آتا؟ (احمد۔ ترمذی۔ ابو داؤد)

اسلامی معاشرے میں فحاشی کوئی تفریحی شغل نہیں بلکہ یہ غربت، ذلت اور بیماریوں کا باعث ہے جب تک فحاشی اور عیاشی بند نہیں ہو گی ملک میں بیماریاں اور پریشانیاں بڑھیں گی۔ ڈاکٹروں کے اضافے سے وہ دور نہ ہو سکیں گی قوم میں جس درجہ کی فحاشی ہو گی اسی درجہ میں غربت و افلاس اور ذلت ہو گی۔ فحاشی و عریانی فیشن اور عیش نہیں تباہی و بربادی ہے سرور دو عالمؐ کا ارشاد گرامی ہے۔

جب کسی قوم میں فحاشی و عریانی اعلانیہ ہوتی ہے تو اس قوم میں طاعون جیسی وبائیں اور ایسی مہلک بیماریاں ہوتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں ہوتی تھیں (ابن ماجہ) جب بدکاری پھیل جائے گی تو غربت مسکنت اور ذلت بھی عام ہو جائے گی۔ (ابو ۔علی)

فحاشی عریانی اور ناچ گانے کے رجحانات کوئی ماڈرن مہذب یا ترقی یافتہ ہونے کے ثبوت نہیں ہیں بلکہ یہ تو عیاش فضول خرچ رشوت خور اور ناعاقبت اندیش انسان کا کردار ہے۔ نمود و نمائش کی عریانی اور مغربی فیشن اپنانے سے انسان ممتاز نہیں ہوتا اسے عزت و عظمت حاصل نہیں ہوتی نہ ہی اس کو ذہنی سکون اور خوشحال زندگی حاصل ہوتی ہے۔

ریڈیو، ٹی وی سی آر اور فلمی ادارے سستی شہرت کے لئے قوم کے نوجوانوں کا

استحصال کرتے ہیں محبت کے جھوٹے اور خیال افسانے ڈرامے اور فحاشی کے سین دکھا کر پاکستان کے مسلمان کی زندگی کا غلط اور جھوٹا نقشہ پیش کرتے ہیں اسلامی معاشرے میں نہ تو عشق بازی کی گنجائش ہے اور نہ ہی مخلوط روابط کے لئے جگہ ہے اسلامی معاشرے میں مغربی ممالک کی طرح نہ تو ازدواجی زندگی کا غمناک انجام ہوتا ہے نہ کثیر تعداد میں طلاقیں ہوتی ہیں۔ اس کے مقابلہ میں اسلامی معاشرہ عشق بازی اور فحاشی و عیاشی کی بجائے کامیاب اور خوشحال ازدواجی زندگی کا علمبردار ہوتا ہے آخر نشرو اشاعت کے یہ ادارے اس حقیقت کو کیوں نہیں عیاں کرتے ؟ معاشرے میں فحاشی اور عریانی پھیلنے سے کبیرہ گناہ اور جرائم پیدا ہوتے ہیں جو ہمارے بچوں کے اخلاق و کردار کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

جب تک ان اداروں کو مغربی تہذیب کے دلدادہ اور فحاشی کے ایجنٹوں سے پاک نہ کیا جائے گا ان اداروں کی دائمی اصلاح ممکن نہیں ہے۔ حکومت اسلامی کہلائے اور اس کے ادارے فحاشی کی پیروی کریں ہمارے نوجوانوں کو انسانیت سے نکال کر شیطانیت پر لاتے ہیں آخر کیوں ؟ ہم بلندیوں کی طرف بڑھنے کی بجائے پستیوں کی طرف کیوں جا رہے ہیں اس لئے کہ فحاشی ہماری صلاحیتوں کو مفلوج بنا رہی ہے یہ آگ فحاشی کے روپ میں ہمیں جلا کر خاکستر کر دے گی۔

رکھ دیں گے جو اخلاق و محبت کو جلا کر
ہر ایک طرف ایسے شور دیکھ رہا ہوں

غیر مسلموں کی عرصہ دراز سے یہ کوشش رہی ہے کہ وہ مسلمانوں کو عریانی و فحاشی کا عادی بنائیں تاکہ ان کے دلوں میں کسی کی قدر و قیمت نہ رہے اور فحاشی کے باعث مسلمان روحانی طور پر مردہ ہو جائیں اور نتیجتہً وہ اپنے دین و ملک سے غداری کے مرتکب ہوں۔ لیکن مسلمانوں کے دل میں ابھی ایمان کی کرن روشن ہے وہ فحاشی سے ایمان کو لٹتا نہیں دیکھ سکتے جب کہ قرآن مجید کی رو سے ایمان کی قدر و قیمت دنیا کی ساری دولت سے زیادہ ہے۔

اور جو لوگ اپنے گناہوں پر نادم ہونے کی بجائے فخر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں

ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشتہ فی الذین امنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والاخرۃ (نور ۱۹)

جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کے لئے دنیا و آخرت میں درد ناک عذاب ہے۔

مسلمانوں کو ساری دنیا کے لئے اعلیٰ اخلاق و کردار کا نمونہ بننا چاہئے اسے چاہیئے کہ وہ فحاشی کے خلاف مسلسل جہاد کریں۔ اے مسلمان دیکھ یہ شاعر کیا کہتا ہے۔

مسلم خوابیدہ پھر جوش حمیت لے کے اٹھ
پھر اسی قران سے درس اخوت لے کے اٹھ
انتم **الاعلون** کی دل میں بشارت لے کے اٹھ
بازوؤں میں خالد و صفدر کی قوت لے کے اٹھ

اللہ تعالیٰ ہم کو عریانی و فحاشی کے خلاف جہاد کی بساط عطا فرمائے۔ (آمین)

معاشرہ کی مہلک بیماریاں اور اُن کا علاج
تالیف شیخ احمد بن حجر
مکتبہ قدوسیہ
اہل حدیث مارکیٹ
غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور